اسمبلی کے ریکارڈ سے مرتب کیا گیا

قومی اسمبلی میں

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ

کے

سوالات

اور

جوابات

قومی اسمبلی میں قومی و ملی مسائل پر
شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ
کا سوالات اور وزراء کے جوابات
جتنے دستیاب ہو سکے ہیں بلا تبصرہ پیش
ہیں — تا — تو خود حدیث مفصل بخواں ازیں مجمل

وزارت سیاحت اور کراچی میں جوا خانہ

۲۸ نومبر ۱۹۷۳ء

سوال نمبر ۴۸ - کیا وزیر سیاحت ازراہ کرم یہ بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) - کیا یہ صحیح ہے کہ وزارت سیاحت کی سرپرستی میں کراچی میں مانٹی کارلو کی سطح پر ایک گیمبلنگ ہاؤس (جوا خانہ) کی تعمیر ہو رہی ہے ؟

(ب) کیا یہ صحیح ہے کہ اس میں دنیا کے اعلیٰ ڈانسرز اور برہنہ رقاصاؤں کو تربیت دینے کا پروگرام ہے ؟

(ج) کیا یہ صحیح ہے کہ اس مقصد کے لئے حکومت نے ۱۵ لاکھ روپے زرمبادلہ دیا ہے۔ تاکہ باہر کی رقاصائیں منگوا کر پاکستانی خواتین کو تربیت دی جاسکے۔

جواب :- راجہ تری دیو رائے —— (الف - ب - ج) جی نہیں۔

پاکستان اور غیر ملکی ماہرین

۲۹ نومبر ۱۹۷۳ء

سوال نمبر ۵۰ - کیا وزیر معاشی امور ازراہ کرم یہ بیان فرمائیں گے کہ آجکل پاکستان میں کتنے

غیر ملکی ماہرین فن کام کر رہے ہیں اور وہ بطور ماہانہ تنخواہ والاؤنس کس قدر رقوم حاصل کر رہے ہیں

جواب : ڈاکٹر مبشر حسن ــــ غیر ملکی ماہرین جو فی الحال پاکستان میں کام کر رہے ہیں۔ اور جن کی خدمات شعبہ اقتصادی امور نے مختلف ٹکنیکی مدد پروگراموں کے تحت وفاقی وزارتوں/شعبوں اور صوبائی حکومتوں کے واسطے حاصل کی تھیں۔ کی تعداد ۱۲۵ ہے۔ ملک وار/ایجنسی وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھے گئے۔ کیفیت نامہ میں دی گئی ہے۔ اس اعداد وشمار میں وہ غیر ملکی ماہرین شامل نہیں جو تربیلا جیسے منصوبوں اور ان منصوبوں میں جن میں خاص منصوبہ امداد سے سرمایہ لگتا ہے۔ یا وہ جن سے غیر ملکی اور پاکستانی فرمیں خدمت لے رہی ہیں۔ شامل نہیں ہیں۔ پاکستان میں ایسا کوئی ماہر کام نہیں کر رہا ہے۔ جیسے حکومت پاکستان کیطرف سے مشاہیرہ ادا کئے جاتے ہیں :

کیفیت نامہ جیسے ایوان کی میز پر پیش کیا جاتا ہے۔

حکومت کی کئی وزارتوں/شعبوں/صوبائی حکومتوں کے واسطے شعبہ اقتصادی امور نے جن غیر ملکی ماہرین کی خدمت حاصل کی ہیں۔ اور فی الحال جو پاکستان میں کام کر رہے ہیں۔ ان کی کل تعداد ۱۲۵ ہے۔ ملک وار/ایجنسی وار تفصیل نیچے دکھائی گئی ہے۔

(الف) اقوام متحدہ کا ترقیاتی پروگرام	۵۵
(ب) یو۔ ایس ایڈ	۲
(ت) جاپان (سی پی)	۴
(ٹ) آسٹریلیا (سی پی)	۱
(ث) مغربی جرمنی	۳۸
(ج) سوئٹزرلینڈ	۵
(چ) نیدرلینڈ	۴
(ح) سویڈن	۴
(خ) چین	۳۹
(د) دولت مشترکہ (سی پی) ڈی او ایس	۲
(ڈ) فورڈ فاؤنڈیشن	۲
(ر) عالمگیر تنظیم صحت	۹
کل میزان	۱۶۵

لیبیا اور پاکستانی ماہرین کی فراہمی میں کوتاہی

یکم دسمبر ۱۹۷۳ء

سوال ۱۰۸ (الف) کیا وزیر امور خارجہ از راہِ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ آیا لیبیا کی حکومت نے اپنے تیل صاف کرنے والے کارخانوں کے منصوبوں کے لئے ماہرین کی خدمات کے لئے پاکستان سے درخواست کی تھی۔؟

(ب) اگر ایسا ہے تو پاکستان نے کس حد تک یہ مطالبہ پورا کرنے کی کوشش کی۔؟

(پ) اگر نہیں کی تو آیا اس سے ہندوستان کو لیبیا میں ایک مضبوط لابی بنانے میں مدد نہیں ملی ہے۔؟

(ت) اگر (پ) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو آیا اس صورت حال کی اصلاح کے لئے کوئی تدابیر اختیار کی گئی ہیں۔ اگر ایسا ہے۔ تو اس کی تفصیلات کیا ہیں۔

جواب :- جناب عبدالحفیظ پیرزادہ ____ (الف) جی نہیں۔

(ب، پ، ت) سوال پیدا نہیں ہوتا۔

غیر ملکی فلمیں اور زرمبادلہ

۳ دسمبر ۱۹۷۳

سوال ۱۵۸ کیا وزیر مالیات از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے۔ کہ (الف) غیر ملکی فلموں کی درآمد پر موجودہ حکومت کیطرف سے خرچ کئے گئے زرمبادلہ کی رقم کیا ہے۔

(ب) اس مدت میں بیرون ملک برآمد کی گئی پاکستانی فلموں سے کمایا گیا زرمبادلہ کتنا ہے۔

جواب :- جناب جے اے رحیم ____ (الف) یکم جنوری ۱۹۷۲ء سے ۳۰ ستمبر ۱۹۷۳ء تک کی مدت کے دوران غیر ملکی (ایکسپوزڈ) فلموں کے لئے جاری کئے جانے والے لائسنسوں کی مالیت -/۸۷۵,۸۴۰ ڈالر تھی۔

(ب) یکم جنوری، ۱۹۷۲ء سے ۳۰ ستمبر ۱۹۷۳ء تک کی مدت کے دوران پاکستان سے (ایکسپوزڈ) فلموں کی برآمدات کی مالیت -/۳۸۹,۰۰۰ ڈالر تھی۔

ڈائرکٹر ادارہ تحقیقات اسلامی کی معزولی

۶ دسمبر ۱۹۷۳ء

سوال نمبر ۱۱ کیا وزیر قانون ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ کیا یہ حقیقت ہے کہ اسلامی تحقیقاتی ادارے کے ڈائرکٹر کے عہدے پر سابقہ فائز شخص کو اس کے عہدے سے برخاست کر دیا گیا ہے۔؟ اگر ایسا ہے تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔؟

(ب) کیا یہ حقیقت ہے کہ مذکورہ ادارے میں بعض ملازمین کے بارے میں الزام یہ ہے کہ وہ سی۔آئی۔اے اور صیہونیت کے ایجنٹ ہیں۔؟

(پ) کیا یہ حقیقت ہے۔ کہ اس ڈائرکٹر کو اس لئے سزا دی گئی ہے۔ کیونکہ اس نے بعض اسلامی معاملات میں افسران کے احکام کی تعمیل نہیں کی تھی۔؟

جواب:- جناب عبدالحفیظ پیرزادہ ۔۔۔ (الف) جی نہیں۔ حقیقت میں وہ مستعفی ہوگیا تھا۔ اور بعد میں اسے اپنا استعفیٰ واپس لینے کی اجازت دے دی گئی تھی۔

(ب) (پ) جی نہیں۔

مولانا عبدالحق:- جناب والا! جواب انگریزی میں دیا گیا ہے۔ میں نہیں سمجھ سکا۔

عبدالحفیظ پیرزادہ:- درحقیقت انہوں نے استعفیٰ دے دیا تھا اور بعد میں ان کو اپنا استعفیٰ واپس لینے کی اجازت دے دی گئی تھی۔ (ب) کا جواب ہے "نہیں" اور (پ) کا جواب بھی نہیں ہے۔

مولانا عبدالحق:- جناب والا کہا جاتا ہے کہ ارتداد کے متعلق ایک مقالہ اور کتاب چھپی جس میں مرتد کی شرعی سزا قتل کی تردید کی گئی تھی۔ جناب معصومی صاحب ڈائرکٹر سے کہا گیا کہ اسکی تائید کریں۔ لیکن انہوں نے تائید نہیں کی اس وجہ سے انکو استعفیٰ دینے پر مجبور کیا گیا۔

عبدالحفیظ پیرزادہ:- آپ کا الزام غلط ہے۔ جہاں تک معصومی صاحب کا تعلق ہے انہوں نے استعفیٰ دے دیا تھا۔ وہ پہلے ڈائرکٹر نہیں تھے۔ بلکہ ان کا عہدہ پروفیسر کا تھا۔ وہ بطور ڈائرکٹر کام کر رہے تھے۔ استعفیٰ دینے کے بعد انہوں نے درخواست کی کہ ان کو موقع دیا جائے کہ وہ اپنا استعفیٰ واپس لے لیں۔ پھر انکو بطور پروفیسر بحال کر دیا گیا۔ کسی قسم کے انتقامی کارروائی کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ ہم نے ان کے ساتھ احسان کیا ہے کیونکہ جب ایک شخص استعفیٰ دے دیتا ہے۔ تو اس کی ملازمت ختم ہو جاتی ہے۔

افریقی ممالک میں تبلیغ اسلام

۶ ردسمبر ۱۹۷۳ء

سوال ۱۸۳ کیا وزیر امور خارجہ ارشاد فرمائیں گے۔ (الف) آیا ایسے دور دراز افریقی ممالک میں تبلیغ و اشاعت اسلام کیلئے مراکز قائم کئے جارہے ہیں۔ جنہیں حال ہی میں آزادی ملی ہے۔ ؟

(ب) آیا ابتداً کوئی تبلیغی جماعت وہاں بھیجی جائے گی۔

جواب :۔ (دستیاب نہیں ہوسکا۔)

حلقۂ انتخاب تحصیل نوشہرہ کے مسائل

پہاڑی علاقے اور معدنیات

۲۸ رنومبر ۱۹۷۳ء

سوال ۳۰۔ کیا وزیر برائے ایندھن، بجلی و قدرتی وسائل ازراہ کرم یہ بیان فرمادیں گے کہ :

(الف) آیا حکومت اس امر سے آگاہ ہے کہ چراٹ سے لیکر اٹک تک بشمول علاقہ نظامپور تحصیل نوشہرہ، پہاڑی سلسلہ معدنی ذخائر سے پر ہے۔

(ب) آیا حکومت ان معدنی ذخائر سے معدنیات باہر نکال کر استفادہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ایسا ہی ہو تو کب تک۔ ؟

(پ) اگر حصہ (الف) بالا کا جواب نفی میں ہو تو آیا حکومت ان پہاڑوں میں معدنیات کے جائزہ لینے کا کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر ایسا ہی ہے تو کب تک۔ ؟

جواب :۔ حیات محمد خان شیر پاؤ ۔۔۔۔۔ (الف) کوئلہ، کچا لوہا، فاسفیٹ، سلیکٹری اور چونے کے پتھر کے ذخائر ان علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ لیکن چونے کے پتھر کے علاوہ باقی اشیاء اتنی کم ہیں کہ بڑے پیمانے پر ان سے فائدہ نہیں اٹھایا جاسکتا۔

(ب) جیسا کہ بتایا جاچکا ہے۔ کہ ان تمام معدنیات کے ذخائر سوائے چونے کے پتھر کے اتنے کم ہیں کہ بڑے پیمانے پر ان سے فائدہ نہیں اٹھایا جاسکتا۔ مزید برآں معدنیات سے فائدہ اٹھانا ایک صوبائی موضوع ہے۔

(پ) اس علاقے کے مختلف حصوں کا طبقات الارض سروے پہلے کیا جاچکا ہے۔ نیز یہ کام

پاکستان کے طبقات الارض سروے کے محکمے کے اس پروگرام میں بھی شامل ہے۔ جس کے تحت ۷۴-۱۹۷۳ء کے میدانی سیزن میں کام کیا جائے گا۔

پسماندہ علاقے کے مسائل

۴ دسمبر ۱۹۷۳ء

سوال ۹۹۔ کیا وزیر خوراک وزراعت ازراہ کرم یہ بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا شمال مغربی سرحدی صوبے کے پسماندہ اور کم ترقی یافتہ علاقوں کی ترقی کیلئے صحیح معنوں میں توجہ دی جا رہی ہے۔؟

(ب) آیا یہ امر واقع ہے کہ تحصیل نوشہرہ کے کئی مقامات خصوصاً زیارت کاکا صاحب جیسا متبرک قصبہ پینے کے پانی جیسی بنیادی ضرورت سے محروم ہے۔؟

(پ) آیا وفاقی حکومت اس علاقے کے بنیادی مسائل حل کرنے اور پسماندگی دور کرنے کیلئے حکومت شمال مغربی سرحدی صوبہ کو خصوصی ہدایات اور مدد دے گی۔؟

جواب:۔ سردار غوث بخش رئیسانی ——— (الف) جی ہاں۔ شمال مغربی سرحدی صوبہ کے پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لئے معمولاً رقوم مختص کرنے کے علاوہ حال ہی میں وزیراعظم نے ۵ کروڑ روپے کی مزید رقم بھی مختص کی ہے۔ جن میں صوبہ سرحد کے قبائلی علاقوں کو ترقی دی جائے گی۔

(ب) شمال مغربی سرحدی صوبہ کی حکومت سے معلومات حاصل کی جا رہی ہیں۔

پشاور اور نوشہرہ کے دیہی علاقے۔ مواصلات اور آبپاشی نظام

۲۹ نومبر ۱۹۷۳ء

سوال ۵۵۔ کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ کرم یہ بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) موجودہ حکومت دیہی علاقوں میں بالعموم اور پشاور ڈویژن کے دیہی علاقوں میں بالخصوص بہتر رہائشی اور طبی سہولتیں مہیا کرنے کے لئے کیا اقدامات کر رہی ہے۔؟

(ب) موجودہ حکومت نے تحصیل نوشہرہ کے دیہی علاقوں میں مواصلاتی اور آبپاشی نظام کو بہتر بنانے کے لئے کیا اقدامات کئے ہیں۔

جواب:۔ ڈاکٹر مبشر حسن۔ (الف) وفاقی حکومت نے سرحدی صوبہ کی حکومت کو ترقی کیلئے

۳۰ کروڑ روپے دیا گئے تھے جن میں سے صوبائی حکومت نے ۴ ، ۴۴ کروڑ پشاور ڈویژن میں خاص سیکٹرز کے لئے مخصوص کئے تھے۔

(ب) تحصیل نوشہرہ کے لئے علیحدہ اعداد وشمار دستیاب نہیں ہیں۔

چراٹ تا اٹک کے پہاڑی سلسلوں کا مصرف

۳ دسمبر ۱۹۷۳ء

سوال نمبر ۹۴ کیا وزیر پیداوار ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ :

(الف) کیا یہ امر واقعہ ہے کہ چراٹ تا اٹک بشمول نظام پور علاقہ تحصیل نوشہرہ میں پھیلے ہوئے پہاڑی سلسلے کو سیمنٹ کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(ب) اگر (الف) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو کیا حکومت سیمنٹ فیکٹری کے قیام یا علاقہ میں دیگر معدنیات کی تلاش کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ وہاں بسنے والے ہزاروں لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہو سکیں ؟

جواب وزیر ۔ اسے رحیم ——— (الف) اس علاقے میں چونے کے پتھر، چکنی مٹی اور کھریا مٹی کے بعض ذخائر دستیاب ہیں۔ لیکن سیمنٹ کی صنعت کے لئے تفصیلی ارضیاتی تحقیقات ابھی نہیں کی گئی ہیں۔

(ب) سیمنٹ کا کوئی کارخانہ قائم کرنے کی تجویز نہیں ہے۔ لیکن دیگر معدنیات نکالنے کیلئے سروے کیا جا رہا ہے۔

سی ۔ ڈی ۔ اے کی ملازمتوں میں صوبہ سرحد کا کوٹہ

۱۷ نومبر ۱۹۷۳ء

سوال نمبر ... (الف) کیا وزیر شہری منصوبہ بندی و زرعی دیہی امور ازراہ کرم یہ بیان فرمائیں گے کہ آیا سی ۔ ڈی ۔ اے (ادارہ ترقی دارالحکومت) میں غیر ٹیکنیکل ملازمین کی بھرتی صوبوں اور علاقوں کی بنیاد پر کی جاتی ہے ؟

(ب) اگر ضمن (الف) بالا کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ اسامیوں میں صوبہ سرحد کا کوٹا کس قدر ہے ؟

(ج) موجودہ غیر ٹیکنیکل عملے میں صوبہ سرحد کے ملازمین کی کل تعداد کیا ہے ؟

(د) آیا یہ امر واقع ہے کہ سے حد، بلوچستان اور کشمیر کے لئے علیحدہ کوٹہ مقرر کیا گیا ہے۔؟
—— اگر ایسا ہو تو آیا پنجاب کی مانند ان علاقوں کے لئے بھی علیحدہ علیحدہ کوٹہ مقرر کئے جانے کی تجویز ہے؟

(ہ) آیا سی۔ڈی۔اے میں آفیشل کلرکوں کی بھرتی کی جارہی ہے۔ اگر ایسا ہی ہو تو آیا یہ بھرتی کوٹہ کے نظام کے تحت ہوگی۔؟

جواب:۔ جے۔اے رحیم —— (الف) صوبوں کا کوٹہ حکومت نے بالکل حال ہی میں مقرر کیا ہے۔ اور اسے سب تقرریوں بشمول غیر ٹیکنیکل عملہ، مدنظر رکھا جاتا ہے۔

(ب) حکومت نے بھرتی کے لئے شمال مغربی سرحدی صوبے کا کوٹہ ۵ء۱۱ فیصد مقرر کیا ہے۔ جبکہ سی۔ڈی۔اے میں غیر ٹیکنیکل آسامیوں پر موجودہ تناسب ۱۳ (تیرہ فیصد) ہے۔

(پ) باقاعدہ ۔ ۲۲۲ ۔ ورک چارج (کار اجرتی ۔ ۲۶۰)

(ت) جی نہیں۔ شمال مغربی سرحدی صوبے، بلوچستان اور کشمیر کیلئے علیحدہ علیحدہ کوٹہ پہلے ہی مقرر کیا جا چکا ہے۔

(ٹ) جی ہاں۔ کلرکوں کی بھرتی حکومت کے مقررہ کوٹے کے مطابق کی جارہی ہے۔

چند مسترد شدہ سوالات

ایس رفیع رکیوڈی نمبر ۸ کیو اے پی ۵ فروری ۷۴ء

کیا وزیر متعلقہ بتائیں گے۔ (الف) کہ لاہور میں اسلامی سربراہ کانفرنس کے موقع پر شراب خانوں اور ناچ گانوں کی دوکانوں اور ہوٹلوں و کلبوں میں شراب پر پابندی عائد کرنے کے متعلق کسی تجویز پر غور کیا جا رہا ہے۔

(ب) اگر نہیں تو کیا لاہور کے اسلامی روایات مسلم سربراہ کی عظیم کانفرنس کے موقعہ پر ایسے کسی اقدام پر غور کیا جائے گا۔

ایس رفیع رکیوڈی نمبر ۹ ۔ کیو اے پی

کیا وزیر مملکت برائے امور خارجہ ارشاد فرمائیں گے۔ کہ (الف) کیا لاہور کے سربراہ کانفرنس میں مشرق وسطی کے علاوہ کشمیر اور فلپائن اور ہندوستان کے مسلمانوں کی حالت زار پر بھی غور کیا جائے گا۔

(ب) کیا مسلمان ممالک کے درمیان اسلامی بنیادوں پر تعلقات استوار کرانے کے متعلق تجاویز پر غور کیا جائے گا۔ (باقی آئندہ)